

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ

(حکم ہوگا:) اسے پکڑ لو اور اسے طوق پہنا دو ۝ پھر اسے دوزخ میں جھونک دو ۝ پھر ایک زنجیر میں

ذَرُّعَهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

جس کی لمبائی ستر گز ہے اسے جکڑ دو ۝ بیشک یہ بڑی عظمت والے اللہ پر

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝

ایمان نہیں رکھتا تھا ۝ اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے پر رغبت دلاتا تھا ۝

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَبِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ

سو آج کے دن نہ اس کا کوئی گرم جوش دوست ہے ۝ اور نہ پیپ کے سوا (اُس کے لئے)

غُسْلَيْنِ ۝ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا

کوئی کھانا ہے ۝ جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا ۝ سو میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں

تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

تم دیکھتے ہو ۝ اور ان چیزوں کی (بھی) جنہیں تم نہیں دیکھتے ۝ بیشک یہ (قرآن) بزرگی و عظمت والے رسول (ﷺ) کا (منزل من اللہ) فرمان

كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۝ قَلِيلًا مَّا تُوْمَنُونَ ۝

ہے، (جسے وہ رسالت اور نیابت بیان فرماتے ہیں) ۝ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں (کہ ادبی مہارت سے خود لکھا گیا ہو)، تم بہت ہی کم یقین رکھتے ہو ۝

وَلَا يَقُولُ كَا هِنِ ۝ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنْ

اور نہ (یہ) کسی کا ہن کا کلام ہے (کہ فنی اندازوں سے وضع کیا گیا ہو)، تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو ۝ (یہ) تمام جہانوں

رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ۝

کے رب کی طرف سے نازل شدہ ہے ۝ اور اگر وہ ہم پر کوئی (ایک) بات بھی گھڑ کر کہہ دیتے ۝

لَا خِذْنَامُنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝

تو یقیناً ہم اُن کو پوری قوت و قدرت کے ساتھ پکڑ لیتے ۝ پھر ہم ضرور اُن کی شہ رگ کاٹ دیتے ۝